عمرہ قدم بقدم

مرتبہ: حضرت مولانا محبوب الٰہی صاحب دامت برکاتہم

امام وخطیب جامع مسجد بیت المکرّم گلشن اقبال کراچی

خلیفہ مجاز

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمّد اختر صاحب دامت برکاتہم

کہاں یہ میری قسمت یہ طواف تیرے گھر کا

میں جاگتا ہوں یارب یا خواب دیکھتا ہوں

www.NooreSunnat.com

عمرہ قدم بقدم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱) سر کے بال سنواریں، مونچھیں کتریں، بغل اور زیرناف کے بال، ناخن وغیرہ کاٹ لیں۔

(۲) غسل یا وضو کریں تو نیت کرلیں کہ احرام باندھنے کے لیے غسل / وضو کر رہے ہیں۔

(۳) مرد، دو بغیر سلی سفید چادروں میں سے ایک اوڑھ لیں اور ایک باندھ لیں، دونوں شانوں کو ڈھکا رکھیں جوتے اتار کر ”ہوائی چپل“ پہن لیں، مکروہ وقت نہ ہو تو سر ڈھک کر دو رکعت نفل نماز احرام کی نیت سے پڑھ لیں۔

(۴) نماز سے فارغ ہو کر (الف) سر سے کپڑا ہٹالیں (ب) عمرہ کی نیت کریں ”یا اللہ میں آپ کی رضا کے لیے عمرہ کی نیت کرتا ہوں پس اس کو میرے لیے آسان بنادیجئے اور قبول فرمالیجئے (ج) فوراً ہی تین بار تلبیہ پڑھیں۔

”تلبیہ“ لبیک الھم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک۔ اس کے بعد درود شریف پڑھیں اور دعا مانگیں اور دوران سفر کثرت سے تلبیہ پڑھتے رہیں۔

(۵) دونوں شانے ڈھکے رہنے دیں حرم شریف جائیں (الف) داہنا پیر اندر رکھیں (ب) مسجد میں داخلہ کی دعا پڑھیں۔ بسم اللہ والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ رب اغفرلی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک (ج) نفلی اعتکاف کی نیت کریں (۶) بیت اللہ پر نظر پڑے تو راستے سے ہٹ کر کھڑے ہوں اور یہ تین کام کریں۔

(الف) ۳بار اللہ اکبر کہیں (ب) لا الہ الا اللہ ۳بار کہیں (ج) دونوں ہاتھ دعا کے لیے اٹھائیں اور درود شریف پڑھ کر خوب دعا مانگیں کہ قبولیت دعا کا موقع ہے۔

(۷) تلبیہ پڑھتے ہوئے بیت اللہ تک پہنچیں اور کالی پٹی کو اپنی دائیں جانب کرلیں اور بالکل اس کے برابر کھڑے ہو کر بیت اللہ کی طرف منہ کرکے کھڑے ہو جائیں اور درج ذیل کام انجام دیں۔

(الف) تلبیہ پڑھنا بند کر دیں (ب) اضطباع کریں یعنی احرام کی اوپر والی چادر کو داہنی بغل سے نکال کر بائیں کاندھے پر ڈالیں اور داہنا کاندھا کھلا رہنے دیں (ج) طواف کی نیت کر لیں۔ "یا اللہ عمرہ کے طواف کی نیت کرتا ہوں اسے میرے لیے آسان بنا دیجئے اور قبول فرمالیجئے۔"

(۸) اب کالی پٹی پر آجائیں اس طرح کہ سینہ اور منہ حجر اسود کی طرف ہو یعنی حجر اسود کا استقبال ہو جائے پھر درج ذیل امور انجام دیں۔ (الف) دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں اور ہتھیلیوں کا رخ حجر اسود کی طرف کریں اور پھر بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ گرا دیں (جیسا تکبیر تحریمہ کے وقت کرتے ہیں (ب) حجر اسود کا استلام کریں اگر اس کا موقع نہ ملے تو اس کا اشارہ کریں اور بسم اللہ اللہ اکبر کہیں اور ہتھیلیاں چومیں انگلیوں کو نہ چومیں (ج) کالی پٹی پر کھڑے کھڑے اور پاؤں اپنی جگہ جمائے ہوئے فوجی طریقہ سے دائیں طرف مڑ جائیں اور طواف شروع کریں۔

(۹) طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کریں یعنی اکڑ کر شانے ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر قدرے تیزی سے چلیں (جس طرح پہلوان اکھاڑے میں چلتا ہے)۔

(۱۰) طواف کے باقی چکروں میں رمل نہ کریں اور معمول کے مطابق چلیں چلتے ہوئے جب رکن یمانی پر آئیں تو اس پر دونوں ہاتھ یا داہنا ہاتھ لگائیں اور دعا کرتے ہوئے حجر اسود کے سامنے پہنچ جائیں، رکن یمانی کو بوسہ دینا یا اس کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرنا درست نہیں ہاتھ لگانے کا موقع نہ ملے تو یونہی گزر جائیں۔

(۱۱) حطیم کو شامل کر کے طواف کریں یہ واجب ہے۔

(۱۲) دوران طواف نگاہ سامنے رکھیں ادھر ادھر نہ دیکھیں کیونکہ خلاف ادب ہے۔

(۱۳) دوران طواف دعا کی طرح ہاتھ نہ اٹھائیں اور نماز کی طرح ہاتھ نہ باندھیں۔

(۱۴) طواف کے دوران بیت اللہ کی طرف پشت یا منہ نہ کریں یہ ناجائز ہے البتہ بیت اللہ کی طرف منہ کرنا حجر اسود کے استلام یا اس کے اشارہ کے وقت نا صرف جائز بلکہ مطلوب ہے۔

(۱۵) احرام کی حالت میں اگر حجر اسود، ملتزم، یا رکن یمانی پر خوشبو لگی ہوئی ہو تو اس کو ہاتھ نہ لگائیں کیونکہ احرام کی حالت میں خوشبو کے استعمال سے جزاء لازم ہو جائے گی۔

(۱۶) طواف کے ساتوں چکر کے بعد حجر اسود کا آٹھواں استلام یا اسکا اشارہ کریں۔

(۱۷) طواف ختم کر کے دونون شانوں کو دوبارہ ڈھک لیں۔

(۱۸) اب ملتزم پر آئیں اور خوب دعا مانگیں۔ (چونکہ آپ اس وقت حالت احرام میں ہوں گے اس لیے سینہ اور ہاتھ نہ لگائیں دور کھڑے ہو کر دعا مانگیں)۔

(۱۹) ملتزم سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم یا اس کے آس پاس دو رکعت نماز واجب الطّواف پڑھیں بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو (نوٹ) مقام ابراہیم کو بوسہ دینا یا استلام کرنا منع ہے۔

(۲۰) نماز واجب الطّواف ادا کرنے کے بعد آب زم زم پینا مستحب ہے خوب پئیں اور دعا کریں۔

(۲۱) اب کالی پٹی پر واپس آجائیں اور سعی پر جانے سے پہلے حجر اسود کا نواں استلام یا اس کا اشارہ کریں۔

(۲۲) اب سعی کے لیے صفا پر آئیں اور سعی کی نیت کریں، اے اللہ میں آپکی رضا کے لیے صفا مروہ کے درمیان سعی کرتا ہوں میرے لیے اسے آسان کر دیجئے اور قبول فرمالیجئے۔

(۲۳) صفا پر تکبیر تحریمہ کی طرح ہاتھ نہ اٹھائیں جیسا کہ اکثر لوگ کرتے نظر آئیں گے بلکہ قبلہ رو کھڑے ہو کر اس طرح ہاتھ اٹھائیں جیسے دعا میں اٹھاتے ہیں، پھر درمیانی آواز سے تین بار اللہ اکبر کہیں تین مرتبہ لا الٰہ الا اللہ کہیں اور ایک مرتبہ چوتھا کلمہ پڑھیں پھر درود شریف پڑھیں اور دعا مانگیں۔

(۲۴) دوران سعی جب سبز ستون کے قریب پہنچیں تو مرد حضرات درمیانی رفتار سے دوڑیں مگر عورتیں نہ دوڑیں وہ اپنی چال چلیں اور یہ دعا پڑھیں "رب اغفر و ارحم انت الاعزا لاکرم" پھر مروہ پر پہنچ کر قبلہ رخ ہو کر دعا کریں یہ ایک چکر ہوا اس طرح مروہ پر سعی مکمل ہو گی۔

(۲۵) سعی سے فارغ ہو کر مروہ پر قبلہ رخ ہو کر خوب دعا کریں، اگر مکروہ وقت نہ ہو تو مسجد حرام میں کسی بھی جگہ، بہتر ہے کہ مطاف میں آکر دو رکعت نفل ادا کریں۔

(۲۶) اب سر کے تمام بال منڈوالیں یا کتروالیں بشرطیکہ بال انگلی کے پوردے سے زیادہ ہوں اگر سر کے بال انگلی کے پوردے جتنے ہوں تو پھر منڈوانا لازم ہے، مروہ پر قینچی سے سر کے چند بال کتروانا غلط ہے جو لوگ ایسا

کرتے ہیں ان کا احرام نہیں کھلتا خواتین کم از کم چوتھائی انگلی کے ایک پوردے سے کچھ زیادہ کتر لیں اور اتنی مقدار بال کٹنے کا یقین حاصل کر لیں۔

(۲۷)اب آپ احرام کی پابندیوں سے آزاد ہوگئے دوسرے لفظوں میں حلال ہوگئے، اور عمرہ مکمل ہوگیا۔ لہٰذا احرام کھول دیجئے۔

فاالحمدللّٰہ علی ذلک

مدینہ طیبہ کی حاضری

آہستہ قدم نیچی نگہ، پست صدا ہو

خوابیدہ یہاں روح رسول عربی ہے

اے زائر بیت نبوی یاد رہے یہ

بے قاعدہ یاں جنبش لب بے ادبی ہے

نیت سفر مدینہ: جب مدینہ منورہ کا سفر شروع کریں تو اس طرح نیت کریں اے اللہ میں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار مبارک کی زیارت کے لیے مدینہ منورہ کا سفر کرتا ہوں، اے اللہ اسے قبول فرمالیجئے(عمدۃ المناسک)

اہتمام سنت: سفر مدینہ میں سنتوں پر عمل کا خاص خیال رکھیں۔

درود شریف: اس سفر میں درود شریف بکثرت پڑھیں۔

مدینہ میں: مدینہ طیبہ کی آبادی نظر آنے پر شوق دید زیادہ کریں اور درودوسلام خوب پڑھتے ہوئے عاجزی سے داخل ہوں۔

مسجد نبوی: قیام گاہ پر سامان رکھ کر غسل کریں ورنہ وضو کریں اچھا لباس پہنیں، خوشبو لگائیں اور ادب واحترام سے درود شریف پڑھتے ہوئے مسجد نبوی کی طرف چلیں۔

باب جبریل: باب جبریل یا باب السلام ورنہ کسی بھی دروازہ سے داخل ہوں اور پڑھیں۔

اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد وصحبہ وسلم اللھم اغفرلی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک۔

دیاں قدم: ادب سے دایاں قدم رکھیں اور نفلی اعتکاف کی نیت کریں۔

نفل نماز: اگر مکروہ وقت نہ ہو تو ریاض الجنتہ میں محراب النبی کے پاس ورنہ کسی بھی جگہ دو رکعت تحیتہ المسجد پڑھیں اور پھر دل جان سے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کریں اور توبہ کریں(حیات)۔

روضۂ مبارک پر حاضری: اب انتہائی خشوع وخضوع ادب واحترام کے ساتھ روضۂ اقدس کی طرف چلیں اور جالیوں کے سامنے پہلے سوراخ کے آگے چار قدم کے فاصلہ سے کھڑے ہوجائیں اور نظریں جھکالیں(حیات)۔

درودوسلام: اور درمیانی آواز سے اسطرح سلام عرض کریں:

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یانبی اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یاحبیب اللہ

دعا: اس کے بعد حضور سے شفاعت کی درخواست کریں اور 3 بار کہیں

اسئلک الشفاعۃ یا رسول اللّٰہ

اور آپ کے وسیلہ سے دعا کریں جس میں حسن خاتمہ، اللہ تعالیٰ کی رضااور مغفرت بطور خاص مانگیں(غنیہ)۔

دوستوں کا سلام: اس کے بعد جس عزیز یا دوست کا سلام کہنا ہو اس طرح عرض کریں: السلام علیک یا رسول اللّٰہ من فلان بن فلان۔

فلاں بن فلاں کی جگہ اس عزیز کا نام مع ولدیت کے ادا کریں۔

صدیق اکبرؓ پر سلام: اس کے بعد دائیں طرف جالیوں میں دوسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہوکر اس طرح سلام عرض کریں:

لسلام علیک یا خلیفۃ رسول اللّٰہ جزاک اللّٰہ عن امۃ محمد خیرا۔

عمر فاروقؓ پر سلام: اس کے بعد پھر ذرا دائیں طرف ہٹ کر تیسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہو کر اس طرح سلام عرض کریں:

السلام علیک یا امیر المومنین عمر الفاروق جزاک اللّٰہ عن امہ محمد خیرا۔

دونوں کی خدمت میں: اس کے بعد ذرا بائیں طرف بڑھ کر دونوں حضرات خلفاء کے بیچ میں کہیں:

السلام علیکما یا وزیری رسول اللّٰہ جزاکما اللّٰہ احسن االجزاء۔

حضور کی خدمت میں: اس کے بعد پھر ذرا بائیں طرف بڑھ کر پہلے سوراخ کے سامنے آجائیں، اور ذوق وشوق سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں درود وسلام پیش کریں جس کے الفاظ اوپر لکھے گئے ہیں اور پھر اپنے لیے، اہل وعیال اور والدین وغیرہ کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں (حیات)۔

دعا: اسکے بعد مسجد نبوی میں ایسی جگہ چلے جائیں کہ قبلہ رو ہونے میں روضۂ اقدس کی پیٹھ نہ ہو اور اللہ تعالیٰ سے خوب رو رو کر دعا کریں۔ سلام عرض کرنے کا یہی طریقہ ہے۔

چالیس نمازیں: مرد حضرات مسجد نبوی میں چالیس نمازیں باجماعت ادا کریں۔ لیکن یہ چالیس نمازوں کی پابندی ضروری نہیں ہے محض مستحب ہے۔

مسجد قبا: ہفتہ کے دن ورنہ جب موقع ملے مسجد قبا میں دو رکعت نفل ادا کر لیا کریں، بشرطیکہ کہ مکروہ وقت نہ ہو۔

جنت البقیع: کبھی کبھی جنت البقیع جایا کریں، ایصال ثواب، دعا، مغفرت اور ان کے وسیلہ سے اپنے لیے دعا مانگ لیا کریں۔

مدینہ سے واپسی: جب مدینہ منورہ سے واپس ہوں تو طریقہ بالا کے مطابق روضۂ اقدس پر حاضر ہو کر سلام عرض کریں اس جدائی پر آنسو بہائیں اور دعا کریں اور دوبارہ حاضری کی حسرت کے ساتھ واپس ہوں۔

وصلی اللّٰہ علی النبی الکریم محمد وآلہ والصحابہ اجمعین

(حج کا طریقہ قدم بہ قدم)

حج کے فرائض یہ تین ہیں: (۱) احرام باندھنا (مع نیت و تلبیہ) (۲) وقوف عرفات (۳) طواف زیارت (معلم الحجاج)

واجبات حج یہ چھ ہیں: (۱) وقوف مزدلفہ (۲) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا (۳) رمی جمار یعنی کنکریاں مارنا (۴) قربانی (قارن و متمتع کے لیے) (۵) حلق یا قصر (۶) طواف وداع (آفاقی کے لیے) (معلم الحجاج)

فرائض عمرہ بھی دو ہیں: (۱) احرام باندھنا (مع نیت عمرہ اور تلبیہ) (۲) طواف کرنا (معلم الحجاج)

واجبات عمرہ بھی دو ہیں: (۱) سر کے تمام بال منڈانا یا کٹانا (۲) صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا۔ (معلم الحجاج)

جنایات احرام: جنایات دو قسم کی ہیں: (الف) (۱) احرام کی جنایات یعنی وہ چیزیں جن کا احرام میں کرنا منع ہے اور یہ آٹھ ہیں: مثلاً (۱) خوشبو استعمال کرنا (۲) مرد کو سلا ہوا کپڑا پہننا (۳) مرد کو سر اور چہرہ، اور عورت کو چہرہ ڈھانکنا (۴) بال دور کرنا یا بدن سے جوں مارنا یا جدا کرنا (۵) ناخن کاٹنا (۶) جماع کرنا (۷) واجبات میں سے کسی واجب کو ترک کرنا (۸) خشکی کے جانور کا شکار کرنا۔ (معلم الحجاج)

(ب) حرم کی جنایات: یعنی جن امور کا حدود حرم میں کرنا منع ہے خواہ وہ احرام کی حالت میں ہو یا نہ ہو مثلاً (۱) حرم کے جانور کو چھیڑنا یعنی شکار کرنا اور تکلیف پہنچانا (۲) حرم کا درخت اور گھاس کاٹنا۔ (معلم الحجاج)۔

نوٹ: (ان کی تفصیل واحکام کسی مستند کتاب میں دیکھ لیں یا کسی مستند عالم ومفتی سے معلوم کرلیں)